مولانا شیخ محمد عادل ربانی

درگاہ صحرا میں سرسبز مقام کی طرح ہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

اللہ ﷻ کرے اس میں خیر و برکت عطا ہو، ان شاء اللہ۔ جیسا کہ ہم ہمیشہ کہتے ہیں، درگاہیں صحرا میں ایک سرسبز مقام کے مانند ہوتی ہیں۔ ہر جگہ کسی صحرا کی طرح بن چکا ہے۔ صحرا کیسا ہوتا ہے؟ وہ "ہریالی" اور ایسی باتیں تو کر سکتے ہیں، لیکن دین اور روحانیت کے حساب سے زمین بنجر ہو چکی ہے—ایک صحرا جیسی۔ وہاں کچھ بھی باقی نہیں۔ لوگوں کی روحیں پیاس سے خشک ہیں؛ انہیں اللہ ﷻ کی رحمت کا پانی دینے والا کوئی نہیں ہے—سوائے ان درگاہوں کے۔ یہ کفر کی زمین ہے؛ لیکن ان جگہوں میں بھی جہاں کفر نہیں بھی ہے، روحانیت غائب ہو چکی ہے۔ مگر یہاں یہ جگہیں اور بھی زیادہ ضروری ہو چکی ہیں؛ یہ سرسبز مقامات ہیں۔ جو بھی ان جگہوں پر آتا ہے، فائدہ اٹھاتا ہے، کیونکہ یہ صرف اللہ ﷻ کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔ یہ کسی ذاتی فائدے کے لیے نہیں ہیں، بلکہ اللہ ﷻ کی رضا کے لیے بنائے گئے ہیں۔ یہ اس لیے بنائے گئے ہیں تاکہ تمام مسلمانوں — چھوٹے بڑے، مرد اور عورت — کا ایمان مضبوط ہو۔ درگاہوں کا اصلی مقصد اور ہدف یہی ہے: دین سکھانا اور صحیح راستہ دکھانا۔ خاص طور پر نقشبندی درگاہیں۔ بالکل، دوسری درگاہیں بھی ایسی ہی ہیں، لیکن مخلص نقشبندیوں پر کوئی ایک لفظ بھی ملامت نہیں کر سکتا۔ شکر ہیں اللہ ﷻ کا، نقشبندی طریقت شریعت کا اصل اور جوہر ہے۔ اس میں تمام شریعت، سنت، واجب، فرض، مستحب، دعائیں، اوراد، اذکار اور صلوات بالکل اسی طرح شامل ہیں جیسے ہمارے رسول ﷺ نے دکھایا ہے۔ اسی لیے یہ راستہ اور یہ درگاہیں فائدہ مند ہیں؛ سب سے بڑا فائدہ انہیں میں ہے۔

بالکل، آپ مسجدوں میں بھی جائیں۔ لیکن بہت سی جگہیں ایسی ہیں جہاں مسجد نہیں ہوتی۔ ان درگاہوں میں آپ نماز بھی پڑھ سکتے ہیں اور علم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ بالکل، عورتوں کے لیے الگ دن ہوتے ہیں، مردوں کے لیے الگ، اور بچوں کے لیے بھی دن ہوتے ہیں۔ اللہ ﷻ آپ سے راضی ہو۔ انہیں اس راستے پر چلتے رہنے دے جو مشایخ نے دکھایا ہے اور مولانا شیخ ناظم کے احکامات کے مطابق ہیں۔ اللہ ﷻ آپ سے راضی ہو۔ جیسا کہ ہم نے کہا، جو بھی آتے ہیں وہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جو نہیں آتے—اگر وہ کہیں اور جانا چاہتے ہیں تو جائیں؛ لیکن درگاہوں کی اہمیت بہت بڑی ہے۔ اسی لیے جہاں بھی درگاہ یا مسجد ہو، وہاں جانا ضروری ہے—ایک بھی ہفتہ نہ چھوڑیں۔ انہیں جانا چاہیے، کیونکہ اس سے انہیں، ان کے گھر والوں کو اور ان کے آس پاس والوں کو برکت اور فائدہ ملتا ہے۔ اللہ ﷻ ان تمام سے راضی ہو جو اس میں حصہ لیتے ہیں۔ اللہ ﷻ ان کی تعداد بڑھائے۔ مولانا شیخ ناظم، جیسا کہ ہم ہمیشہ کہتے ہیں، ہم نے سنا اور سب کو بھی معلوم ہے—انہوں نے چالیس ہزار زاویہ، درگاہ بنانے کا ارادہ کیا تھا اور اس کا حکم دیا تھا [...]

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۴ ستمبر ۲۰۲۶ / ۱۳ ربیع الآخر ۱۴۴۸
صوفی زینترم برلن، جرمنی